ٹورانٹو ۔ کنیڈا

پندرہ روزہ

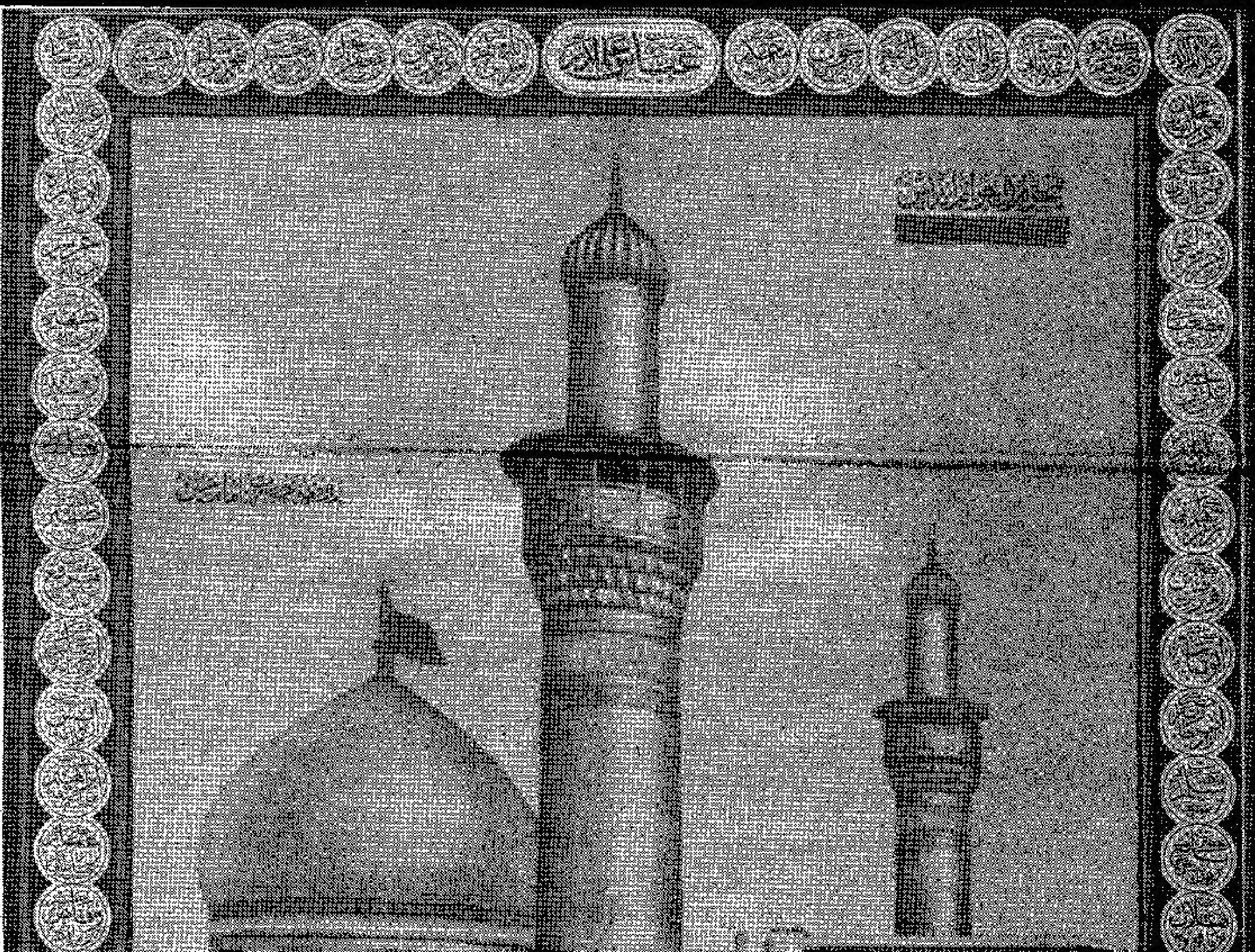
الہلال

25¢

۷ر محرم ۱۴۰۱ھ
۱۵ر نومبر ۱۹۸۰ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد: ۹
شمارہ: ۱۷



راشن ڈپو پر شکر، آٹا اور گندم اسی بھاؤ ملیں گے، وزیر خوراک جنجوعہ

فلور ملوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا، قیمتوں میں اضافہ کا مقصد پیداوار میں اضافہ کی ترغیبات مہیا کرنا ہے، پریس کانفرنس سے خطاب

مقررہ حد سے زائد شکر پیدا کرنے والی ملوں کو آزادانہ فروخت کی اجازت ہوگی

[illegible]

بجلی کی نئی شرح کا موازنہ

[illegible]

مراد آباد عیدگاہ میں مسلمانوں کو عید الاضحی کی نماز ادا کرنے سے روک دیا گیا

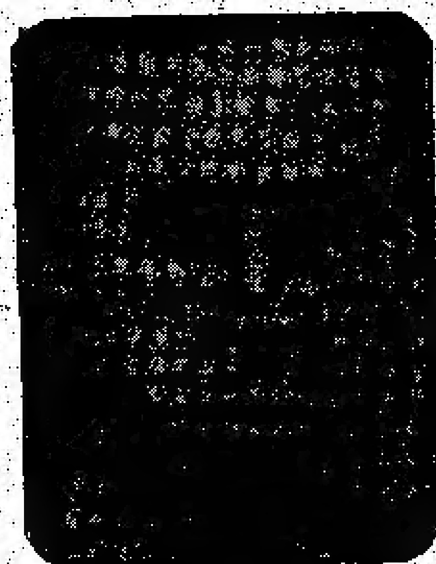
حکام کی جانب سے شہر کی مساجد میں نماز عید ادا کرنے کی ہدایت، فسادات سے ظروف سازی کی صنعت تباہ ہوگئی

[illegible]

صدر صدام سے دس لاکھ دینار کی رشوت لینے والی

صحافیوں کی ایک اردنی یونین کی مذمت

[illegible]



الجزائر کے سابق صدر احمد بن بیلا کو ۱۵ سال کی نظربندی کے بعد رہا کر دیا گیا

[illegible]

شکر اسی سال کھلے بازار میں ملنے لگے گی۔ وزیر خوراک جنجوعہ کا اعلان

زرعی اشیاء کے نرخ کے تعین اور ترغیبات کے لئے قومی کمیشن قائم کیا جائے گا

حکومت کسانوں کا معیار زندگی بلند کرنا چاہتی ہے

[illegible]

غیر ممالک سے گندم سکیم کے تحت کاریں درآمد کرنے کی نئی پالیسی پر اظہار تشویش

[illegible]

مجھے افسوس ہے کہ چادر اور چار دیواری کے تحفظ اور سستے انصاف کا وعدہ پورا نہیں ہو سکا۔ صدر ضیاء

مہنگائی اور دانتظامیہ سے متعلق شکایات عوام کرتے رہتے ہیں مہنگائی عالمگیر مسئلہ ہے تاہم ذخیرہ اندوزی ختم کر کے کسی حد تک قابو پایا جا سکتا ہے

لوگ چوری کی بڑھتی ہوئی وارداتوں سے پریشان ہیں پولیس اپنا رویہ درست کرے

خدا کا شکر ہے میری حکومت میں کوئی اعلیٰ عہدیدار رشوت خور اور بد دیانت نہیں ہے



بندرا نائیکے کی شہری حقوق سے محروم کر دیا گیا

وفاقی کابینہ اور کونسل میں بلدیاتی اداروں کی نمائندگی کیلئے طریقہ کار وضع کیا جا رہا ہے

کابینہ میں دیانت دار افراد کو ہی شامل کیا جائے گا۔ کوئٹہ میں صدر کا خطاب

عائلی قوانین کو ہاتھ نہ لگایا جائے۔ خواتین کے لئے قومی و صوبائی کمیشن قائم کئے جائیں۔ کانفرنس کے مطالبات

بہاری جہیز، ابتداء ہی سے امتیازی سلوک، مذہب کی غلط تعبیر، عائلی قوانین کی غلط تعبیر، خاندان میں محکومانہ حیثیت، جہالت و ناخواندگی عدم مساوات کی وجوہات ہیں۔

عائلی عدالتوں کی تعداد میں اضافے اور ہر گاؤں میں خواتین کمیونٹی سنٹر کے قیام کا مطالبہ

خواتین اپنی فرمائشیں بند کریں تاکہ جہیز کی لعنت کا سلسلہ رک سکے۔ جونیجو
چار روزہ کانفرنس نے اپنی سفارشات اور صدر نے سوالات کے جوابات پیش کر دیئے

اسلام آباد —

ایک بڑا دھچکا

خواتین کانفرنس کی سفارشات

نظریہ پاکستان کے دشمنوں کے خلاف بھرپور کارروائی کی تیاری مکمل کر لی گئی ہے۔ گورنر سرحد

حکومت بہت درگزر اور صبر سے کام لیا، اب مزید مہلت نہیں دی جا سکتی، ان آستین کے سانپوں کو سختی سے کچل دیا جائے گا۔ ملاکنڈ میں خطاب

پاکستان میں غیر ملکی نظریات کے پرچار کی کوئی گنجائش نہیں

بیرون ملک تربیت یافتہ عناصر عوام کا ذہنی سکون تباہ کر دینا چاہتے ہیں، عوام ان پر کڑی نظر رکھیں۔

افغانستان میں روسی فوج کی تعداد اور بڑھائی جائے گی۔ برزنیف

صاحبزادہ یعقوب خان آسٹریلیا کے سرکاری دورے پر

متعدد افغان حاجیوں نے سعودی عرب میں سیاسی پناہ کی درخواست دے دی

درخواست دینے والوں میں سرکاری افسر بھی شامل ہیں

سات دن کے اندر جبری جبری ملک چھوڑنے والوں کو موت کی سزا دی جائے گی، کابل ریڈیو

[illegible]

عالم اسلام کیلئے ۱۵ تعمیراتی منصوبوں کیلئے ۵ لاکھ ڈالر کے آغا خان انعام کا اعلان

خوش قسمتی سے منصوبوں میں پاکستان شامل نہیں ہے

[illegible]



[illegible]

اپنے اسلاف کی طرح میں بھی اسلام کا سچا خدمت گزار رہوں گا آغا خان

شہر لاہور عظیم اسلامی روایات کا عظیم محافظ ہے۔ شہریوں کے استقبالیہ سے خطاب

[illegible]

روسی فوجیں سولہ لاکھ افغان باشندوں کی ہلاکت کا باعث بن چکی ہیں

[illegible]

امریکہ بھارت کو ۲۲ کروڑ ڈالر کا اسلحہ فراہم کرے گا

۱۹ کروڑ کی ہاوٹزر توپیں، ۳ کروڑ ۲۰ لاکھ کے ٹینک شکن میزائل اور لانچرز شامل ہیں

[illegible] بھارت سے اسلحہ کی فروخت کا سب سے بڑا معاہدہ

[illegible]

مراد آباد میں مزید کئی مسلمانوں کو شہید کر دیا گیا شہر میں غیر معینہ مدت کیلئے کرفیو کا نفاذ

ہریجنوں کی بستی میں بم پھٹنے سے نو افراد ہلاک ہو گئے

گودھرا کے قصبے میں آٹھ مسلمانوں کو زندہ جلا دیا گیا، پولیس فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

مراد آباد کی صورت حال

[illegible]

دق میں مبتلا افغان مہاجرین کیلئے ادویات کا عطیہ دیجئے، ڈاکٹر سعید

بلوچستان اور سرحد کے کیمپوں میں مقیم افراد میں یہ مرض تیزی سے پھیل رہا ہے۔ دواساز کمپنیوں سے تعاون کی اپیل

[illegible]

لڑکیوں کو اپنے مخصوص کالجوں میں پڑھنا ہوگا

خود ریاستی سہولتیں فراہم کی جائیں گی، جنرل ضیاء

[illegible]

بچے اپنی غلطی سے ہلاک ہو گئے

[illegible]

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو کینیڈا

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ہُمْ یَحْزَنُوْنَ۔

شہادتِ حسینؑ سے صدام حسین تک

محرم ۶۱ھ میں ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نواسے، فاطمہؓ کے لال اور شیرِ خدا حضرت علیؓ کے عظیم فرزند نے دعوتِ الٰہی پر حق و حریت کی راہ میں اپنی جان و مال اور اپنے عزیز و اقارب کی قربانی دے کر یہ ثابت کر دیا کہ جب اسلامی معاشرے میں بگاڑ پیدا ہو جائے تو ایک مسلمان کا فریضہ کیا ہے۔

بنو امیہ کی غیر شرعی حکومت، یزید لعین کی فسق و فجور سے بھرپور ملوکیت کے مقابلے میں حضرت سید الشہداؓ نے قربانی کی ایک عظیم مثال قائم کر کے مظالم بنو امیہ کے خلاف جہاد کی بنیاد رکھی۔

ماہ محرم ۱۴۱۱ھ، ایک نئی صدی کا آغاز، دیس عراق، اسلام کے نام لیواؤں کا دنیا بھر میں تنہا گروہ، محرم شبیرؑ کا پانی بند، پھر کربلا سی کا سلسلہ، عزیز و اقارب کی جان کے صدمے، نوجوان سر سے کفن باندھے شوقِ شہادت دل میں لیے حق و صداقت کے لیے جان کی بازی لگا رہے ہیں۔

آج کے یزید اور سامراجی اخلاق کے شاگرد صدام حسین کے پیچھے پوری صیہونی طاقت، روس، امریکہ، برطانیہ، بھارت، سعودی عرب، اردن اور مصر کے موجودہ فرعون سادات وغیرہ کی ناپاک طاقت ایک صحیح اسلامی ریاست کو ختم کرنے کے درپے ہے۔ انھیں خواہش ہے کہ اللہ کے نام لیوا مسلمان اگر ایک دفعہ ہوش میں آ گئے تو باطل اس دنیا سے شیطنت و نابود ہو جائے گا۔

یزید کو آج پھر اپنے کروفر، سطوت و حشمت، تباہ کن اسلحہ جات اور ٹینکوں پر غرہ ہے اور حسینیوں کو اپنے صدق، دیانت اور راستی پر یقین کامل کہ وہ اپنا سب کچھ لٹا کر بھی سب کچھ بچا لیں گے۔

آج پھر سے کربلا کا رن کھلا ہے۔

آج پھر اسلام باطل سے نبرد آزما ہے۔

آج پھر حرمِ شبیرؑ خونِ شبیر بن گیا ہے۔

اور ہم امام حسینؑ اور ان کے خانوادے اور رفقا کی شہادت کی یاد سے اپنی روحوں کو بیدار کر رہے ہیں اور اس عہد کی تجدید کہ جادۂ صدق و صفا میں ثابت قدم رہیں گے، اسلام کی حقانیت سے اپنے قلب و نظر کو سیراب کرتے رہیں گے، ازلی اور ابدی صداقتوں کے نقیب اور علمبردار رہیں گے، حق و باطل کے امتیاز اور تعز کے قائم رکھیں گے، عادل و منصف بنیں گے اور یزیدیت سے کسی طور اور کسی قیمت پر مفاہمت نہیں کریں گے۔

قتلِ حسینؑ اصل میں مرگِ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد
(محمد علی جوہر)

شاہ است حسین بادشاہ است حسین
دین است حسین دین پناہ است حسین
سر داد نداد دست در دستِ یزید
حقا کہ بنائے لا الٰہ است حسین

آدابِ معاشرت
محمد منصور الزماں صدیقی

شوہر کی اہمیت اگر میں کسی کو کسی کے لیے سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کیا کرے۔ (مشکوٰۃ)

نماز قبول نہیں تین شخصوں کی نماز قبول نہیں ہوتی اور نہ ان کی کوئی نیکی اوپر جاتی ہے ان میں ایک وہ عورت ہے جس کا خاوند اس سے ناراض ہو۔ (مشکوٰۃ)

شوہر کی رضامندی جو عورت مر جائے اور اس کا خاوند اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔ (احیاء العلوم)

احتیاط خیال رکھو کوئی مرد اکیلا کسی عورت کے پاس نہ بیٹھے جب تک کہ وہ اس کے قریب کی رشتہ دار نہ ہو۔ (مشکوٰۃ)

نیت کی اہمیت اعمال کا دارومدار نیت پر ہے یعنی جزا اور سزا ظاہری عمل پر نہیں نیت پر ہوگی۔ (بخاری)

بڑا گناہ

بھیک مانگنا

امداد

بدگمانی

دنیا کی بہترین خوشی

بیٹی کی پیدائش رحمت ہے

دوزخ سے محفوظ

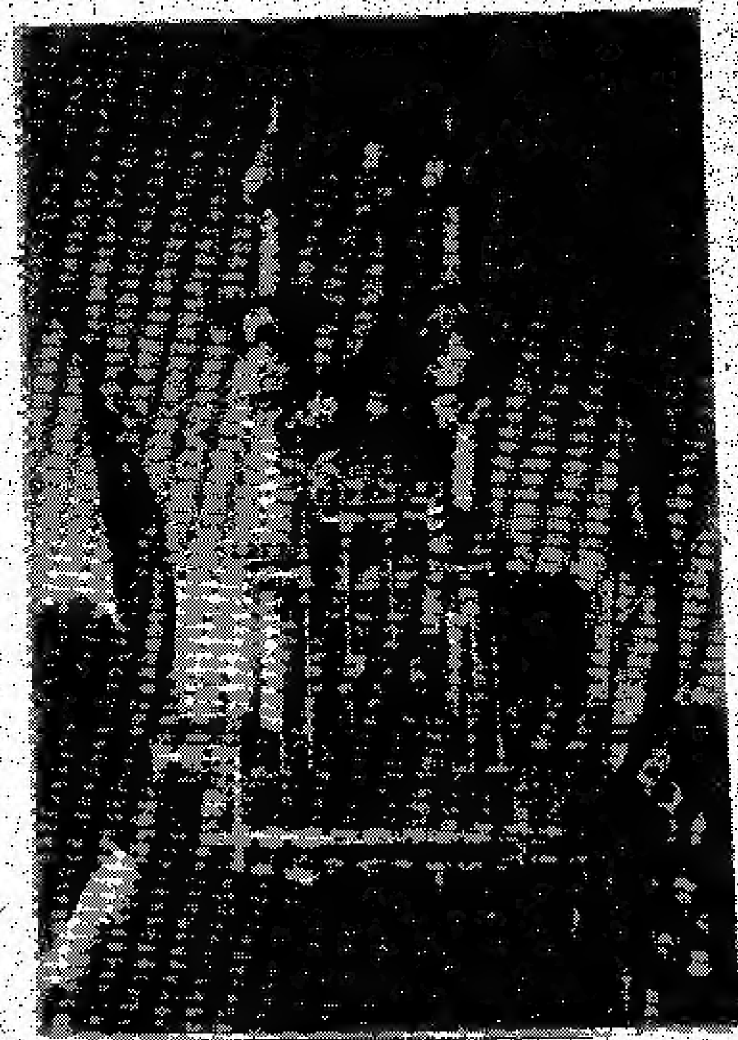
شوہر کی فرمانبرداری

مومن اور فاسق

میں نے اسلام کیوں قبول کیا

نومسلم امریکی پروفیسر ایچ پی ہیوٹ کے تاثرات

واقعۂ کربلا - ایک عظیم تاریخ اسلام کا



شہادتِ عظمیٰ کے چند تاریخی پہلو!

باطل کے مقابلے میں حق و صداقت کی حمایت کرنے کا درس!

تحریر: اقبال احمد صدیقی

مرثیہ معلیٰ

آ گئے ٹھہرے ورخیمہ پہ امام مظلوم
دی یہ آواز کہ اے زینب و ام کلثوم
ہیں کہاں فضل و رقیہ و سکینہ معصوم
بھائی کو دشت میں چھوڑ آیا حسینؑ مظلوم
میرے بھائی مرے غمخوار کا پُرسا دے دو
مجھ کو عباس علمدار کا پُرسا دے دو

ہائے پھر مشک سکینہ پہ جو اک تیر لگا
جھک گئے گھوڑے پہ پانی کو بچانے مولا
یک بیک پشت سے اک گرز گراں بار اٹھا
آسماں ٹوٹ پڑا دن میں اندھیرا چھایا
خون چہرے پہ جو روشن تھا وفاداری کا
خوب ماتھے پہ سجا تاج علمداری کا

دی علمدار نے آواز کہ یا شاہِ امام
پہنچے عباس کا سرکار کی خدمت میں سلام

شہادتِ عباس علمدار!

آخری وقت زیارت کو تڑپتا ہے غلام
خاک پہ بیٹھ گئے سُن کے یہ آواز امام
پاؤں تھرائے جگر تھام کے اُٹھا نہ گیا
تھا یہ صدمہ کہ کمر تھام کے اُٹھا نہ گیا

غم عباس سے گو شہ کا کلیجہ تھا فگار
یا علیؑ کہہ کے اُٹھے خاک سے مولا یک بار
سوئے دریا چلے کہتے ہوئے مرے غمخوار
دل میں ارمان وغا لے کے پدھارے ہیں نثار
تم کو شمشیر زنی کی جو اجازت ہوتی
اسی میدان میں قیامت پہ قیامت ہوتی

پاس عباس کے پہنچے جو شہنشاہِ ہُدیٰ
بھائی کو خون کے دریا میں تڑپتا پایا

ایک عظیم المیہ تاریخ اسلام کا ایک باب جسے شہدائے کربلا نے اپنے خون سے لکھا

[illegible]

خونِ حسینؑ کی قسم

لرزنے دو ستم کا علم خونِ حسینؑ کی قسم
رخصت وفا ہے ہم خونِ حسینؑ کی قسم

راہروانِ مسلک حق ان کے صراط پاک پر
گھر ہے نقش قدم خونِ حسینؑ کی قسم

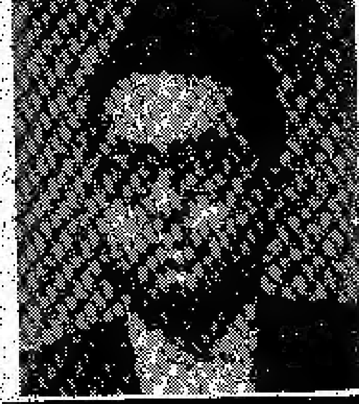
داغ شکست بیٹ کر روح وطن پہ خونِ
نرم سیں کرد رقم خونِ حسینؑ کی قسم

جز مرتبہ چاہے سینوں میں بجلیاں بھر
توڑ دو مفاد کے صنم خونِ حسینؑ کی قسم

جھکے گا آخر شب سر خوشی طلوع
کٹ کے رہے گی شام غم خونِ حسینؑ کی قسم

آقائے دو جہاںؐ کو اپنے نواسے حسینؓ سے والہانہ محبت تھی

سیدنا حسینؓ زہد و تقویٰ اور علم و فضل میں اپنی مثال آپ تھے!



محمد عبدالعزیز عزیزی قادری

[illegible]

سلام

[illegible]

آغا سکندر مہدی

منہ پہ منہ رکھ دیا سرور کا عجب حال ہوا
شانے چومے کبھی جھک کر کبھی ماتھا چوما
فرطِ گریہ سے جو حضرت نہ سنبھل پاتے تھے
کہہ کے بھائی، کبھی بھائی سے لپٹ جاتے تھے

●

لے کے پھر گود میں سر بھائی کا سرور نے کہا
حق ادا کر دیا عباس وفاداری کا
ہاں مگر ایک ہے ارمان جو پورا نہ ہوا
بھائی مجھ کو نہ کہا، عمر بھر آقا کے سوا
اپنے بھائی کو کلیجے سے لگا لو عباس
آخری وقت، مجھے بھائی پکارو عباس

●

بولے عباس کہ سو جان سے آقا پہ نثار
دل محزوں کو ہوا آپ کے آنے سے قرار
ہیں کہاں اللہ کہاں جانِ رسولِ مختار
ہاں مگر ایک تمنا ہے، شہِ عرش وقار

میرا دنیا سے گزرنا بھی عبادت ہو جائے
آخری وقت جو حضرت کی زیارت ہو جائے

●

آنکھ کے پلکوں پہ جو ٹھہرا ہے لہو زخموں کا
کر نہیں سکتا میں حضرت کی زیارت آقا
بے بسی دیکھ کے عباس کی روئے مولا
دامن پاک سے آنکھوں کا لہو پاک کیا
اپنے آقا کو بھی دیکھا تو نہ کچھ جان سکے
ہائے شبیرؑ کو عباس نہ پہچان سکے

●

روئے یہ حضرت عباس نے سرور سے کہا
ہاں ہوں شہزادی سکینہ سے بہت شرمندہ
پانی لانے کا جو وعدہ تھا وہ پورا نہ ہوا
لاش خیمے میں نہ لے جائیں مری بہر خدا
کہتے کہتے یہ سخن حشر سے سدھارے عباس
ہو گئے اللہ کو پیارے عباس

پاکستانی سفارت خانے کا عارضی دفتر

ٹورانٹو اور اس کے آس پاس رہنے والے پاکستانیوں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ماہ نومبر اور دسمبر کے لیے پاکستانی سفارت خانے کی کونسلر سروس کا دفتر ۲۲ نومبر سے ۳ دسمبر تک چار دن کے لیے ڈاؤن پارک ہوٹل واقع فرنٹ اسٹریٹ ویسٹ ۲۰۱ پر کھلا رہے گا۔ اوقات صبح ۹ بجے سے شام ۵ بجے تک ہونگے۔ درمیان میں ایک بجے سے دو بجے تک کھانے کا وقفہ ہوگا۔ ٹیلی فون نمبر یہ ہے:
(416) 368-2511

بعض جانے پہچانے چہرے ہمیشہ حکومت میں رہتے ہیں احسان الٰہی ظہیر

باتوں کی بجائے اسلام کو لفظاً اور معناً نافذ کرنے پر توجہ دی جائے۔ آغا شورش کی برسی پر تقریر

مرحوم کو جسٹس جاوید اقبال اور دیگر مقررین کا خراج عقیدت موچی گیٹ کو شورش کے نام سے موسوم کرنیکا مطالبہ

[illegible]

امریکہ رضا شاہ کو تسلیم نہیں کریگا

[illegible]

WITH TODAY'S VACCINE THERE'S JUST NO EXCUSE FOR GETTING MEASLES

آج کے مؤثر ٹیکوں کی موجودگی میں
خسرہ نکلنے کا کوئی جواز ہی نہیں ہے۔

حال ہی میں خسرہ میں مبتلا ہونے والوں کی تعداد انٹاریو میں کافی بڑھ گئی ہے۔ ایسے وقت میں جبکہ جدید ادویات کی اتنی سہولت ہے، آپ کا یا آپ کے خاندان کا ایسی بیماری میں مبتلا ہونا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ یہ بات ذہن میں رکھیئے کہ خسرہ سے دوسری بڑی بیماریاں بھی پیدا ہوسکتی ہیں۔ جیسے نمونیا یا ENCEPHALITIS جو کہ دماغ کی سوزش اور ورم ہے۔

وہ عورتیں جو بچہ پیدا کرنے کی عمر میں ہیں انھیں اس کا یقین رکھنا چاہیئے کہ جرمن خسرہ سے بچنے کا ٹیکہ انھوں نے لیا ہوا ہے۔ یہ ایسی بیماری ہے جو بڑی پیدائشی خامیوں کا سبب بن سکتی ہے۔

یقیناً آپ اپنا ذہنی سکون اس اطمینان کے ساتھ برقرار رکھنا چاہیں گے کہ آپ اور آپ کا خاندان سال بھر کے لیے اس بیماری سے محفوظ ہے۔ اس اطمینان کے حصول کا بہترین وقت نومبر کا IMMUNIZATION AWARENESS MONTH ہے۔

جب آپ ٹیکہ لگوانے جائیں تو اپنے ڈاکٹر یا مقامی ہیلتھ یونٹ سے انٹاریو کا نیا IMMUNIZATION ریکارڈ حاصل کیجیے۔

آیئے ہم انٹاریو میں صحت و تندرستی قائم رکھیں
انٹاریو کی حکومت ۔۔ لوگوں کی مدد کے لیے کام کر رہی ہے۔

Let's keep Ontario healthy

The Ontario Government–working to help people

Dennis Timbrell,
Minister of
Health

William Davis, Premier

Ontario

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

• کینیڈا میں مقیم قبول صورت لڑکی کے لیے رشتہ درکار ہے۔
• دو کینیڈین امیگرنٹ لڑکیوں کے لیے برسرروزگار لڑکوں کا رشتہ مطلوب ہے۔
تفصیلات کے لیے درج ذیل پتے پر لکھیئے یا فون کیجیئے:
(416) 275-3599
MRS. K. ALI
UNIT # 118
400 MISSISSAUGA VALLEY BLVD.
MISSISSAUGA, ONT.
L5A 3N6 (CANADA)

•

پاکستان میں مقیم سنت الجماعت ذہین خوبصورت ۲۰ سالہ لڑکی جو انٹرنیشنل ریلیشنز میں ایم۔ اے ہے کے لیے مناسب رشتہ درکار ہے۔ خواہشمند ذیل کے پتہ پر خط لکھیں:
L. S.
C/o al-Hilal

•

ایک تعلیم یافتہ لڑکے کیلیئے قبول صورت کینیڈین یا امریکن امیگرنٹ لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ پتہ ذیل پر خط لکھیئے:
N. Z.
C/o al-Hilal

•

ضرورت ہے

ایک پاکستانی شخص کو اپارٹمنٹ میں رہنے کے لیے ساتھی کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کے لیے فون کیجیئے۔
(416) 0580

نوٹ

قارئین نوٹ فرمالیں کہ اس اخبار کا پچھلا شمارہ حسب ذیل تاریخ کو ڈاک کے حوالے کیا گیا تھا۔ اگر آپ کو اخبار دیر سے ملتا ہو تو اپنے علاقے کے پوسٹ آفس سے شکایت کیجیے۔

(مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جس کی پیشگی ادائگی ضروری ہے)

ایران عراق جنگ میں آخری فتح کس کی؟

ایران وعراق کی افسوسناک جنگ کے سلسلہ میں ابتداء میں مغربی ذرائع سے جو خبریں موصول ہوتی تھیں ان سے یہ تاثر ملتا تھا کہ عراق کو ابتداء میں ہی ایسی زبردست کامیابی مل جائے گی اور جنگ زیادہ طول نہ پکڑ سکے گی۔ یہ بھی تاثر دیا گیا تھا کہ ایران اس جھٹکے کو برداشت نہ کر سکے گا کیونکہ انقلاب کے بعد اس کی صفوں میں اتحاد کا فقدان بھی ہے اور اس کے بہترین جنرل انقلاب میں یا اس کے بعد کام آچکے ہیں، اور فوج اب ناتجربہ کار اور نشتر قیادت کے ہاتھوں میں ہے لیکن یہ سبھی اندازے غلط ثابت ہو چکے ہیں اس کے باوجود کہ عراق کی پیشقدمی جاری ہے لیکن ایران کی طرف سے "حیرت انگیز" مزاحمت کی جا رہی ہے۔

فوجوں کی کامیابی کا انحصار جہاں میدانی پر ہے وہیں خود اعتمادی کے جو جذبے ان کے پیچھے سیاسی قیادت کی قوت ارادی پر ہوا کرتا ہے۔ ایرانی حکمرانوں نے اب تک جنگ بندی کی تمام کوششوں کو ٹھکرا دیا ہے۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ وہ انصاف چاہتے ہیں اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب عراق اپنی سرحدوں میں واپس چلا جائے۔ ایران طویل جنگ کے لئے کمربستہ نظر آتا ہے۔ ظاہر ہے جو قیادت شاہ مرحوم جیسے جابر حکمران کے ساتھ جان کی بازی لگا کر طویل جنگ جیت چکی ہو، عراقی ان کے حوصلوں کو آسانی سے پست نہیں کر سکتے۔

ایرانیوں کے جوش کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ ہندوستان میں مقیم ایرانی طلباء کی ایک بڑی تعداد اس لئے وطن لوٹ رہی ہے کہ وہ جنگ میں اپنا تعاون پیش کر سکیں۔ تہران کی سڑکوں پر خون کے عطیات دینے والوں کی لمبی لائنیں نظر آتی ہیں جبکہ بغداد کی سڑکیں سنسان پڑی ہیں۔ ان کے ذہن ایک ایسے جذبۂ ایمانی سے سرشار نظر آتے ہیں جو جہاد اور شہادت کو اپنے لئے باعث صد فخر تصور کرتے ہیں دوسری طرف عراق ایک مرتبہ یک طرفہ جنگ بندی کا اعلان کر چکا ہے۔ اس نے ہندوستان سے بھی مصالحت کرانے کی درخواست کی ہے۔

عراق کے صدر مسٹر صدام حسین کے خصوصی ایلچی مسٹر خلاف نے دہلی میں وزیر اعظم سے ۵ منٹ کی ملاقات میں ان کو صورت حال سے آگاہ کرایا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ ہندوستان سے کسی مادی امداد کے خواہاں نہیں ہیں۔ حکومت ہند نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ اگر دونوں ملک خواہش ظاہر کریں گے تو وہ بیچ بچاؤ کرا سکتے ہیں۔ عراق نے اپنے ساحلی شہر بصرہ سے غیر ملکی نامہ نگاروں کو ہٹا دیا ہے جس سے اس کی پریشانی کا اندازہ ہوتا ہے۔ دریں اثناء ایران نے سلامتی کونسل کی کسی تجویز کو قبول کرنے کے امکان کو مسترد کر دیا ہے۔ البتہ خلیج میں غیر ملکی جہازوں کو نکلنے کی سہولت دینے کے لئے محدود جنگ بندی کو وہ تسلیم کر سکتا ہے۔

فوجی ساز و سامان کے بارے میں بعض ذرائع نے خبر دی ہے کہ شام اور لیبیا ایران کی مدد کر رہے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ عرب برادری کے نام سے شاہ حسین نے عراق کی سرگرم مدد پر آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ وہ سعودی عرب کو بھی اپنا ہم نوا بنانے کے مشن میں ریاض کا دورہ کر چکے ہیں۔ اور بعض خبروں سے محسوس ہوتا ہے کہ سعودی عرب کا جھکاؤ بھی عراق کی طرف ہے۔ لیبیا کے کرنل قذافی پہلے عرب رہنما ہیں جنہوں نے کھل کر ایران کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ اردن کو اسرائیلی دباؤ کا مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے۔ البتہ کہا گیا ہے کہ ایران کو گولہ بارود بذریعہ چین و پاکستان موصول ہوا ہے۔ جس کی تصدیق ہو گئی ہے۔ ایران نے دعویٰ کیا ہے کہ اسے کافی تعداد میں فاضل پرزے ملا ہے۔ جدید اسلحہ سے متعلق ایران کی بہتر پوزیشن کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ وہ اعلیٰ قسم کے سامان حرب میدان میں نہیں لایا ہے۔ جبکہ عراق نے تمام بہترین ساز و سامان جنگ میں جھونک دیا ہے۔ بعض ذرائع کا کہنا ہے کہ عراق کو روس سے کمک براستہ ایتھوپیا، جنوبی یمن اور اردن پہنچ رہی ہے۔ دوسری طرف امریکہ نے اپنے بحری بیڑے کے ایک انتہائی جدید سمندری جنگی جہاز کو خلیج کے علاقہ میں بھیج دیا ہے۔ عراق کا دعویٰ ہے کہ وہ عبادان پر قبضہ کی تیاری کر رہا ہے جبکہ ایران نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے عراقی ساحل بصرہ کا صفایا کر دیا ہے۔

بہرحال جنگ جاری ہے ہماری دعا ہے کہ جلد از جلد دونوں بھائیوں کے درمیان یہ خونریزی بند ہو اور ان کے آپسی مسائل حل ہو سکیں۔

●

ہفت روزہ دعوت نئی دہلی

مرزا غالب پاکستان میں



تحریر: ابراہیم جلیس مرحوم

مرزا غالب جس دن کراچی پہنچے تھے وہ جمعرات کا دن تھا اور شام کا وقت تھا۔ مرزا نے قدرے پریشان ہو کر ابراہیم جلیس سے کہا۔

میاں جلیس! اب کیا ہوگا شام تو ہو گئی۔ آبکاری کا دفتر تو کبھی کا بند ہو چکا ہوگا۔

جلیس نے جواب میں قدرے حیران ہو کر مرزا غالب سے پوچھا۔

کیوں مرزا جی! آبکاری کے دفتر میں کیا ضروری کام تھا؟

مرزا نے کہا۔

کام کیا ——— بادہ نوشی کا پرمٹ بنوا لیتے۔

جلیس نے یہ سن کر قہقہہ لگایا اور بولا۔

مرزا جی آپ پرمٹ کی فکر نہ کریں۔ یہ کراچی شہر ہے پاکستان کا دارالحکومت۔ یہاں بادہ نوشی پر کوئی پابندی نہیں۔ یہاں قانون عام ہے کھلا ہوا ہے۔ یہاں تو شراب سرعام سر بازار دوکانوں پر بھی ملتی ہے اور ہوٹلوں پر بھی، جتنی مرضی ہو پی لیجئے۔ مرزا نے حیرت سے کہا

بھئی واہ، ایک ہی اسلامی ملک کے دو شہر، لیکن کراچی میں بادہ نوشی پر کوئی پابندی نہیں اور لاہور میں بادہ نوشی پہ پابندی ہے؟

جلیس نے جواب دیا۔

مرزا جی آپ جانتے نہیں، سیاست دان [illegible] وہ ہمیشہ ایسی ہی عجیب و غریب مضحکہ خیز حرکات کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں آپ یہ سن کر اور بھی حیران ہوں گے کہ کراچی میں بادہ نوشی پر کوئی پابندی نہیں [illegible] پابندی ہے اس کے برعکس لاہور میں [illegible] پابندی نہیں، شراب پر پابندی ہے۔

مرزا نے پھر اور زیادہ حیران ہو کر پوچھا۔

اچھا ——— لیکن ایسا کیوں؟

جلیس نے جواب دیا۔

ریل اور ہوائی جہازوں کی آمدنی بڑھانے کے لئے۔

مرزا نے سادہ لوحی سے پوچھا۔

وہ کس طرح؟

جلیس نے انہیں سمجھایا۔

کراچی والے بادہ نوشی کریں گے تو ظاہر ہے کہ اس کے لئے انہیں [illegible] اور [illegible] کے لئے ریل یا ہوائی جہاز کے ذریعہ لاہور جانا پڑے گا۔ اسی طرح لاہور والے [illegible] لاہور میں [illegible] لیکن بادہ نوشی کے لئے کراچی آئیں گے۔

غالب نے جھلا کر سر ہلاتے ہوئے کہا۔

کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

بس بھئی اب شام تو ہو ہی گئی ہے چلو کہیں جا کر گلا تر کریں۔

جلیس کے ہمراہ غالب ایک میکدے میں جاتے ہیں جہاں انہیں پہلی بار بادہ نوشی کا لطف آتا ہے۔ [illegible]

جب غالب خوب سیر ہو کر پی چکے ہیں [illegible]

اب بس ——— [illegible] جلیس۔

اب اجازت [illegible]

جلیس کہتا ہے۔

مرزا جی [illegible]

نہیں اب ضرورت نہیں۔ اب ہم ایک قطرہ بھی نہیں پئیں گے۔

جلیس کہتا ہے۔

مرزا جی! آج کے لئے نہیں کل کے لئے [illegible]

مرزا۔ اماں یار! کل کی کل دیکھی جائے گی۔

جلیس۔ مگر مرزا جی کل تو جمعہ ہے؟

مرزا۔ جمعہ ہے تو کیا ہوا؟

جلیس۔ جمعہ ہے تو کیا ہوا! مرزا جی آپ نہیں جانتے [illegible]

[illegible]

آپ چونکہ انگریزی نہیں جانتے اس لئے آپ کی خدمت میں اس کا منظوم اردو ترجمہ پیش کرتا ہوں۔

یہ حکم ہے کہ [illegible] شراب حرام ہے۔ مگر ہفتے میں ایک دن کے لئے

مرزا غالب۔ بھئی واہ سبحان اللہ!

حرام ہے مگر ہفتے میں ایک دن کے لئے

جواب نہیں [illegible]

اچھا بھئی۔ [illegible] کے لئے ہی۔

جلیس مرزا کے لئے دوسرے دن کا [illegible] خریدتا ہے اور مرزا کو اپنے کندھے پر سہارا دے کر میکدے سے باہر آ جاتا ہے۔

جب مرزا جلیس کے ہمراہ اس کے گھر پر پہنچے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ وہ فرشتہ جو انہیں جنت سے زمین پر لایا تھا گھر پر بیٹھا مرزا کا انتظار کر رہا ہے۔ مرزا اسے دیکھ کر دم بخود سے ہو جاتے ہیں۔ اور فرشتہ مرزا سے کہتا ہے۔

مرزا جی! بس کل کا دن آپ جتنا مرضی چاہیں دنیا میں گھوم پھر لیں۔ میں آپ کا ویزا لے آیا ہوں پیرا انٹرنیشنل کا۔ سو یہ اسپیشل طیارہ کل شام ٹھیک سات بجے کراچی کے ہوائی اڈے پر پہنچ جائے گا۔ اور ٹھیک آٹھ بجے یہاں سے آپ کی واپسی عالم بالا کو عمل میں آئے گی۔

مرزا۔ اچھا بھیا تم بڑے وقت پر آئے۔ دراصل اب اپنا بھی جی اس دنیا سے بھر چکا تھا۔ میں تو اس وقت بھی واپس چلنے کے لئے تیار تھا لیکن خیر، چلو چند گھنٹے اور اس دنیا میں سہی پھر مجھے واپس آنا ہے۔

فرشتہ۔ اچھا پھر چلوں۔

مرزا ـ اماں اب اتنی رات گئے کہاں جاؤ گے یہیں پڑ کر سو رہو۔

فرشتہ۔ نہیں مرزا جی ——— مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ آپ کو اطلاع پہنچا کر سیدھے واپس لوٹ آؤ۔

مرزا۔ اچھا ..... جیسی تمہاری مرضی تو بھیا۔ پھر چلو۔

فرشتہ وعلیکم السلام کہتا ہوا چلا جاتا ہے تو جلیس کہتا ہے۔

مرزا جی۔ یہ کیا جلدی بلاوا آ گیا؟ اب ان اٹھارہ بیس گھنٹوں میں آپ کراچی کیا دیکھ سکیں گے؟

مرزا۔ جیسا کچھ دیکھنا تھا دیکھ لیا اب اور کیا دیکھنا ہے؟

جلیس۔ نہیں مرزا جی۔ کراچی اور کراچی کے لوگ تو بڑے قابل دید ہیں۔ اگر آپ نے کراچی آ کر کلفٹن نہ دیکھا، [illegible] نہ دیکھی تو پھر کچھ بھی نہ دیکھا۔ دیکھنے والی جگہیں [illegible] اور سینڈز پٹ کے ساحل بھی ہیں۔ یہاں کی مشہور شخصیتوں میں بابائے اردو مولوی عبدالحق بھی ہیں۔ بابائے اردو مولوی عبدالحق کا نام تو آپ نے سنا ہوگا۔

مرزا۔ ہاں ہاں بہت سنا ہے۔ دنیا سے آنے والے ہر ادیب و شاعر سے ان کا نام سنا ہے۔ سنا ہے کہ برصغیر پاک و ہند میں بیچاری مظلوم اردو کے واحد سرپرست مولوی صاحب ہی ہیں۔

جلیس۔ آپ نے بالکل ٹھیک سنا ہے مرزا جی۔ آپ کے مرنے کے بعد بیچاری اردو زبان تو یتیم ہو گئی تھی پھر جب فرنگی لوگ اپنے ساتھ انگریزی کی میم صاحب لے آئے تو [illegible] اس کا والہ و شیدا ہو کر رہ گیا۔ اردو سے بالکل ہی منہ موڑ بیٹھا اور اردو جیسے سہاگن ہوتے ہوئے بھی بیوہ ہو کر رہ گئی۔ کوئی سہارا نہیں رہا۔ تو بیچاری اپنے منہ بولے باپ مولوی عبدالحق کے دم سے زندہ ہے۔

مرزا نے کہا۔ بھئی جلیس تو پھر مولوی صاحب سے ضرور ملاؤ۔ چلو ابھی چلتے ہیں۔

جلیس نے کہا۔ مرزا جی اس وقت تو آدھی رات ہو چکی ہے اب تو سو رہیے۔ کل صبح میں ایک ایسا بندوبست کروں گا کہ آپ نہ صرف مولوی عبدالحق صاحب بلکہ کراچی کی ساری علمی ادبی اور فلمی شخصیتوں سے مل سکیں۔

مرزا کی آنکھیں بھی اس وقت نیند سے بند ہوئی جا رہی تھیں۔ اس لئے انہوں نے کہا۔

شکر ہے کہ تم نے اس وقت میری بات ٹال دی ورنہ اگر اس وقت تم مجھے مولوی عبدالحق کے پاس لے چلتے تو میں بڑی مصیبت میں پڑ جاتا لیکن بے ہوشی میں تو میں نے ابھی چلنے کو کہہ دیا تھا لیکن ابھی چلنے کی مجھ میں سکت ہے نہ یارا۔ لیکن آدمی چونکہ وضعدار ہوں اور ہر قول مردان جان دارد کا قائل ہوں اس لئے شاید چل بھی پڑتا لیکن بڑی تکلیف سہنی پڑتی۔ چلو اچھا ہوا کہ تم نے بات ٹال دی۔

آدمی سمجھدار ہو

ایک لمبی جمائی لے کر اچھا بھئی اب ہم تو گئے۔

یہ کہہ کر مرزا جی چار پائی پر گر پڑتے ہیں اور جلیس دیکھتے ہی دیکھتے گہری نیند میں پہنچ کر زور زور سے خراٹے لینے شروع کر دیتے ہیں۔

دوسری صبح علی الصبح اٹھ کر گھر سے نکلتا ہے اور سیدھا ہفتہ وار نگار کے دفتر پہنچتا ہے۔ مدیر نگار الیاس رشیدی نگار ایوارڈز کے جشن کے بعد لاہور سے کراچی پہنچ چکے تھے۔ جلیس الیاس رشیدی کی طرف سے مرزا غالب کی الوداعی دعوت کا انتظام کرتا ہے۔ دعوت کے لئے ہوٹل میٹروپول منتخب کیا جاتا ہے۔ اور وقت شام ۵ بجے کا مقرر کیا جاتا ہے۔ دعوتی رقعے چھپوائے جاتے ہیں اور تقسیم کرائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد جلیس واپس گھر جاتا ہے۔ مرزا غالب اکیلے بڑے [illegible] ہو کر [illegible] رہے ہیں۔ جلیس کو دیکھ کر بڑے برہم ہوتے ہیں۔ لیکن جب جلیس انہیں شام کی دعوت کا دعوت نامہ اور مدعوئین کی فہرست دکھاتا ہے تو مرزا غالب کا غصہ دور ہو جاتا ہے کیونکہ مدعوئین کی فہرست میں مولوی عبدالحق کے علاوہ جوش ملیح آبادی، ابوالاثر حفیظ جالندھری، بہزاد لکھنوی اور ماہر القادری کے علاوہ رخسانہ، زیبا [illegible] کے نام بھی موجود تھے۔

دعوت کے شروع ہونے میں ابھی ۹ گھنٹے باقی تھے۔ اس لئے مرزا غالب نے پوچھا۔

"بھئی شام تک کا وقت کیسے گزارا جائے؟"

جلیس نے کہا۔

"چلئے۔ میں آپ کو کراچی گھما لاؤں۔"

غالب۔ ہاں میاں کہیں چلو۔ بس یہاں سے چلو نکلیے۔ تو ایک ایک پل برس بھی معلوم ہو رہا ہے۔

جلیس مرزا غالب کو لئے ہوئے پیر الٰہی بخش کالونی کے بس اسٹاپ آتے ہیں۔ بس اسٹاپ پر انسان قطار اندر قطار کھڑے ہیں۔ مرزا غالب حیرت سے جلیس سے پوچھتے ہیں۔

"بھئی یہ لام بندی کیسی؟ کہیں فوج میں بھرتی تو نہیں ہو رہی ہے؟"

جلیس نے جب وجہ بتائی تو مرزا [illegible] پیٹتے اور بولے۔

"بھیا۔ انسان کے لئے سواری کی یہ تکلیف ہم نے اپنے زمانہ میں نہ دیکھی نہ سنی۔ ہمارے زمانہ میں تو شاید ہی کوئی بدقسمت شخص ایسا ہوگا جس کے پاس سواری کے لئے اس کا اپنا گھوڑا یا ہاتھی یا پالکی اور کہار نہ ہوں گے۔"

جلیس نے کہا۔

"آئیے پہلے ہم بھی قطار میں کھڑے ہو جائیں۔ وہیں باتیں کریں اور بس کا انتظار کریں۔"

مرزا غالب بھی جلیس کے ساتھ بس کی قطار میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ بڑی دیر کے بعد ایک بس میں جگہ ملتی ہے۔ لیکن وہ جگہ بیٹھنے کی نہیں بلکہ کھڑے ہونے کی یعنی مرزا غالب بس میں ڈنڈا پکڑے کھڑے ہیں۔

جب بس چلتی ہے۔ اور کنڈکٹر قریب آتا ہے تو جلیس کنڈکٹر سے کہتا ہے۔

دو ٹکٹ ——— عیدگاہ۔

مرزا غالب حیران ہو کر پوچھتے ہیں۔

عیدگاہ!

جلیس مرزا صاحب کی حیرانی کو بھانپ لیتا ہے اور کہتا ہے۔

قبلہ ——— اور دنیا کے مسلمان تو سال میں صرف دو بار عیدگاہ جاتے ہیں۔ لیکن کراچی کے مسلمان اتنے خوش قسمت ہیں کہ وہ ہر روز عیدگاہ جاتے ہیں۔ عیدگاہ دراصل کراچی کے ایک علاقہ اور بس اسٹاپ کا نام ہے۔

غرضیکہ جلیس اور مرزا غالب عیدگاہ کے بس اسٹاپ پر اتر کر پہلے ہفتہ وار نگار کے دفتر جاتے ہیں اور وہاں سے الیاس رشیدی اور ابن حسن نگار کو ہمراہ لے کر [illegible] جاپان والا کی کار [illegible] سے [illegible] کیماڑی [illegible] گورا قبرستان، گورا قبرستان سے کلفٹن۔ کلفٹن سے [illegible] بغدادی سے [illegible] کا چکر کاٹتے میری ویدر ٹاور جاتے ہیں۔ اور وہاں سے میٹھادر میں داخل ہو کر کھارادر سے برآمد ہو کر واپس نگار کے دفتر آتے ہیں۔ اس وقت ساڑھے چار بج رہے ہیں۔ دعوت شام کے ۵ بجے سے شروع ہونے والی ہے۔ نگار کے دفتر میں ۵ منٹ سستانے کے بعد پھر سب کے سب ہوٹل میٹروپول روانہ ہو جاتے ہیں۔

ہوٹل میٹروپول مہمانوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ مہمانوں میں قابل ذکر جوش ملیح آبادی، حفیظ جالندھری، بہزاد لکھنوی، ماہر القادری، قدرت اللہ شہاب، ابن انشاء، قرۃ العین حیدر، جمیل الدین عالی، طفیل احمد جمالی، ابرار صدیقی، نظر حیدرآبادی، اقبال شہزاد، رخسانہ، زیبا، جعفر شاہ بخاری اور [illegible] خاص طور پر قابل ذکر تھے۔

دعوت بڑی پرتکلف تھی۔ کراچی کے سارے اخبارات کے مدیر اعلیٰ سے لے کر عام صحافی اور [illegible] رپورٹر صاحبان بمعہ فوٹو گرافرز موجود تھے۔

تقریروں کے بعد شعر و شاعری کا دور چلا۔ ابھی دوران [illegible] گھڑی نے چھ بجائے غالب اٹھ کھڑے ہوتے اور بولے۔

خواتین و حضرات!

"میں آپ لوگوں سے رخصت ہو رہا ہوں مجھے آپ لوگوں سے جدا ہوتے ہوئے افسوس بھی ہو رہا ہے۔ لیکن کون اس دنیا میں سدا رہنے کے لئے آیا ہے۔"

اچھا ——— خدا حافظ۔

لیکن سارے حاضرین نے کہا۔

"ہم آپ کو الوداع کہنے کے لئے ہوائی اڈے بھی ضرور چلیں گے"

چنانچہ سارے مدعوئین کاروں میں بھر کر ہوائی اڈے پہنچے۔

ہوائی اڈے پر پیرا انٹرنیشنل کا اسپیشل برڈ تیار کھڑا تھا۔

مرزا غالب اسپیشل برڈ میں سوار ہو گئے۔ اسپیشل برڈ رن وے پر دوڑا اور دوڑتا ہوا فضا میں اڑا اور دیکھتے ہی دیکھتے فضا میں غائب ہو گیا۔

حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

(الہلال ـ تمام شد)

ہفت روزہ نگار کراچی

امریکہ اور روس دونوں کو عراق کی فتح سے دلچسپی ہے

سید وقار علی

[illegible]



ایران کے ترم شہر میں ایک خوفزدہ باپ اسکولوں پر عراقی فضائیہ کے حملے سے شہید ہونے والے بیٹے کی لاش اٹھا کر جا رہا ہے (اے پی پی)

امریکی پروپیگنڈے نے اپنے خلاف ایرانیوں کی نفرت کا رُخ خلیج کے مسلمان ممالک کی طرف موڑ دیا

[illegible]

روس اسلام کو اپنے عزائم کی راہ میں امریکہ سے بھی بڑھ کر رکاوٹ تصور کرتا ہے

[illegible]

لاشریک لہٗ ـــــ علامہ اقبالؒ

خودی میں ڈوب زمانے سے نا اُمید نہ ہو
کہ اس کا زخم ہے درپردہ اہتمام رفو
رہے گا تو ہی جہاں میں یگانہ و یکتا
اُتر گیا جو ترے دل میں لاشریک لہٗ

تنِ بے روح ـــــ

ترا تن روح سے نا آشنا ہے
عجب کیا آہ تیری نارسا ہے
تنِ بے روح سے بیزار ہے حق
خدائے زندہ زندوں کا خدا ہے

fortnightly

al-Hilal

VOL.9,NO.17
NOVEMBER 15, 1980
Phone: 424-1989, 493-4374

25 ¢

338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

انتخابات صرف چند مفاد پرست لوگ چاہتے ہیں جنھیں عوام سے کوئی محبت نہیں

ملک پر بہت سے بیرونی دشمن نظریں جمائے ہوئے ہیں

وہ موقع کی تاک میں ہیں تاکہ اسے نقصان پہنچایا جا سکے

بیرونی دشمن کی ان کے عزائم ہیں۔ ان حالات میں انتخابات تباہ کن ثابت ہوں گے

[illegible]

مستقبل کی قیادت بلدیاتی اداروں سے ابھرے گی مجلس شوریٰ کی اکثریت بھی یہیں سے لی جائے گی

زکوٰۃ ۔۔۔ میں رضاکارانہ طور پر لی گئی تو صرف دس ہزار روپے جمع ہوئے تھے!

مسلم ملکوں کے تعاون سے قرض حسنہ کا ادارہ قائم کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ زکوٰۃ کمیٹی کے ارکان سے خطاب

[illegible]

زکوٰۃ کمیٹیوں سے خطاب

[illegible]

ملک کی آئندہ تاریخ میں ۔۔۔ پاکستانی جاں بحق ہو گئے

سعودی حکومت نے زخمی ہونے والوں کی فہرست جاری کر دی

[illegible]

سابق وزیر اور اسپیکر حنیف خان کو سزا ہو گئی



پشاور ۔۔۔ پی پی آئی

[illegible]

حکومتوں کے بعد افغان مہاجرین کی سب سے زیادہ مدد تحریک اسلامی نے کی ہے ۔ میاں طفیل

اسلام دشمن عناصر مہاجرین کے خلاف پروپیگنڈہ کر رہے ہیں ۔۔۔ جماعت کا افغانستان سے خطاب

ایران اور عراق کو جنگ بند کر دینا چاہیے ، علماء امت میں اتحاد پیدا کریں

طلبہ کو قرآن کی طرف توجہ دی جائے ۔ اسلام دشمن عناصر کو نکالا جائے

[illegible]

عقیدے کا ڈیکلریشن وفاقی شرعی عدالت میں داخل کرنا ہوگا ، زکوٰۃ کا ترمیمی آرڈیننس جاری کر دیا گیا

ڈیکلریشن ۔۔۔ زکوٰۃ اور عشر کی ادائیگی لازمی ہو گی ۔۔۔ قانون کے تحت ۔۔۔ نہیں کی جائے گی

غیر مسلم یا غیر ملکی ہونے کا ثبوت پیش کرنے پر رقم واپس کر دی جائے گی

[illegible]

Editor: M. Lateef Owaisi 338 Hollyberry Trail, Willowdale, Toronto, Ontario, Canada M2H 2P6 Telex No. 06-986766 Tor. Cres